سوال

جب طواف افاضہ سے قبل حیض شروع ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے طواف افاضہ سے پہلے ایام شروع ہوگئے، وہ مکہ مکرمہ سے باہر رہتی ہے، اس کا سعودی سے سفر کرنے کا وق بھی آگیا ہے اور مکہ میں مزید قیام کی اسے استطاعت نہیں اور دوبارہ مکہ مکرمہ میں واپسی بھی محال ہے تو ایسی عورت کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے، جس طرح سوال میں مذکور ہے کہ اس عورت نے طواف افاضہ نہیں کیا، حیض شروع ہوگیا، مکہ میں مزید قیام مشکل ہے اور طواف سے قبل اگر سفر شروع کرے تو مکہ میں دوبارہ واپسی مشکل ہے تو اس حالت میں اس کے لیے یہ جائز ہے کہ دو صورتوں میں سے کوئی ایک اختیار کرے۔ (1) یا تو ایسا ٹیکہ لگوالے جس سے خون رک جائے یا (2) اس طرح مضبوطی سے کس کر لنگوٹ باندھ لے کہ مسجد میں خون نہ گرے اور ضرورت کی وجہ سے طواف کرلے، اس مسئلہ میں یہی واجح قول ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ نے بھی اس کو اختیار ففففرمایا ہے۔ اور اگر اس قول کو اختیار نہ کیا جائے تو پھر دو باتوں میں سے ایک کو ضرور اختیار کرنا ہوگا، اول یہ کہ یہ عورت بدستور حالت احرام میں رہے، جس کی وجہ سے اپنے خاوند کے قریب جانا اس کے لیے حلال نہ ہوگا اور اگر غیر شادی شدہ ہو تو اس حالت میں شادی کرنا جائز نہ ہوگا اور دوم یہ کہ اسے محصر شمار کرلیا جائے اور یہ ایک ہدی ذبح کر کے احرام کو کھول دے اور اس حالت میں اس کا یہ حج نہیں ہوگا، لیکن یہ دونوں باتیں ہی بہت مشکل ہیں لہذا راجح قول وہی ہے، جسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ نے اختیار فرمایا ہے اور یہ نظریہ ضرورت کی وجہ سے ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ... ٧٨ ... سورة الحج

"اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔"

اور فرمایا:

يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ... ١٨٥ ... سورة البقرة

"اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔"

اس حالت میں عورت کے لیے اگر سفر کرنا ممکن ہو تو وہ سفر کر سکتی ہے اور پھر پاک ہونے کے بعد دوبارہ مکہ مکرمہ میں واپس آکر طواف حج کرے، اس حالت میں اس کے لیے ازدواجی تعلقات جائز نہیں ہیں کیونکہ ابھی تک اسے تحلل ثانی حاصل نہیں ہوا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی